اتوار 27 جون، 2021

مضمون۔ کرسچن سائنس

سنہری متن: یرمیاہ 8 باب 22 آیت

’’کیا جلعاد میں روغن بلسان نہیں ہے؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری بنتِ قوم کیوں شفا نہیں پاتی؟‘‘

جوابی مطالعہ: یرمیاہ 30 باب 12، 13، 17 آیات

مکاشفہ 7 باب 17، 16 آیات

مکاشفہ 22 باب 2، 1 آیات

12۔ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تیری خستگی لاعلاج اور تیرا زخم سخت دردناک ہے۔

13۔ تیرا حمایتی کوئی نہیں جو تیری مرہم پٹی کرے۔ تیرے پاس کوئی شفا بخش دوا نہیں۔

17۔ کیونکہ میں پھر تجھے تندرستی اور تیرے زخموں سے شفا بخشوں گا۔

16۔اِس کے بعد نہ کبھی اُن کو بھوک لگے گی نہ پیاس اور نہ کبھی اُن کو دھوپ ستائے گی نہ گرمی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ کیونکہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُن کی گلہ بانی کرے گا اور اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا اور خدا اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔

1۔ پھر اُس نے مجھے بلور کی طرح چمکتا ہوا آبِ حیات کا ایک دریا دکھایا جو خدا اور برے کے تخت سے نکل کر اُس شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا تھا۔

2۔ اور دریا کے وار پار زندگی کا درخت تھا۔ اُس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا تھا اور اُس درخت کے پتوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ خروج 15 باب 26 آیت (میں)

26۔ کیونکہ میں خداوند تیرا شافی ہوں۔

2۔ یرمیاہ 17 باب 5 تا 10، 12 تا 14 آیات

5۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ ملعون ہے وہ آدمی جو انسان پر توکل کرتا ہے اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہے اور جس کا دل خداوند سے برگشتہ ہو جاتا ہے۔

6۔ کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہوگا جو بیابان میں ہے اور کبھی بھلائی نہ دیکھے گا بلکہ بیابان کی بے آب جگہوں میں اور غیر آباد زمین شور میں رہے گا۔

7۔ مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہے اور جس کی اُمید گاہ خداوند ہے۔

8۔ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہے جو پانی پر لگایا جائے اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلائے اور جب گرمی آئے تو اُسے کچھ خطرہ نہ ہو بلکہ اُس کے پتے ہرے رہیں اور خشک سالی کا اُسے کچھ خوف نہ ہو اور پھل لانے سے باز نہ رہے۔

9۔ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لا علاج ہے۔ اُس کو کون دریافت کر سکتا ہے؟

10۔ میں خداوند دل و دماغ کو جانچتا اور آزماتا ہوں تاکہ ہر ایک آدمی کو اُس کی چال کے موافق اور اُس کے پھل کے مطابق بدلہ دوں۔

12۔ ہمارے مقدس کا مکان ازل ہی سے مقرر کیا ہوا جلالی تخت ہے۔

13۔ اے خداوند اسرائیل کی امید گاہ! تجھ کو ترک کرنے والے سب شرمندہ ہوں گے۔ مجھ کو ترک کرنے والے خاک میں مل جائیں گے کیونکہ اُنہوں نے جو آبِ حیات کا چشمہ ہے ترک کر دیا۔

14۔ اے خداوند! تُو مجھے شفا بخشے تو میں شفا پاؤں گا۔ تُو ہی بچائے تو بچوں گا کیونکہ تُو میرا فخر ہے۔

3۔ 2 تواریخ 7 باب 14 آیت

14۔ تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سن کر اُن کا گناہ معاف کروں گا اور اُن کے ملک کو بحال کروں گا۔

4۔ یسعیاہ 9 باب 2، 6، 7 آیات

2۔ جو لوگ تاریکی میں چلتے تھے انہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔ جو موت کے سایہ کے ملک میں رہتے تھے اُن پر نور چمکا۔

6۔ اِس لئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھوں پر ہوگی اور اُس کا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔

7۔ اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت اور اُس کی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہے گا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے گا رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔

5۔ مرقس 1 باب 1، 14، 15، 21 تا 26، 29 تا 32، 34 (تا پہلا) آیات

1۔ یسوع مسیح ابنِ خدا کی خوشخبری کا شروع۔

14۔ پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آکر خدا کی بادشاہی کی منادی کی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔

21۔پھر وہ کفر نحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادت خانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا۔

22۔اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا۔

23۔اور فی الفور اُن کے عبادت خانہ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک روح تھی۔وہ یوں کہہ کر چلایا۔

24۔کہ اے یسوع ناصری! ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تُو کون ہے۔خدا کا قدوس ہے۔

25۔یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا چُپ رہ اور اِس میں سے نکل جا۔

26۔پس وہ ناپاک روح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلا کر اُس میں سے نکل گئی۔

29۔اور وہ فی الفور عبادت خانہ سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر آئے۔

30۔شمعون کی ساس تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُس کی خبر اُسے دی۔

31۔اُس نے پاس جا کر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور تپ اُس پر سے اتر گئی اور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی۔

32۔شام کو جب سورج ڈوب گیا تو لوگ سب بیماروں کو اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اُس کے پاس لائے۔

34۔اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا۔

6۔ مرقس 5 باب 25 تا 34 آیات

25۔ پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا۔

26۔ اور کئی طبیبوں سے تکلیف اٹھاچکی تھی اور اپنا سب مال خرچ کر کے بھی اُسے کچھ فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔

27۔ یسوع کا حال سُن کر بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چھوا۔

28۔ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں اُس کی پوشاک ہی چھولوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی۔

29۔ اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہو گیا اور اُس نے اپنے بدن میں محسوس کیا کہ میں نے اس بیماری سے شفا پائی۔

30۔ یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم کر کے کہ مجھ میں سے قوت نکلی اُس بھیڑ میں پیچھے مڑ کر کہا کس نے میری پوشاک چھوئی؟

31۔ اُس کے شاگردوں نے کہا تُو دیکھتا ہے بھیڑ تجھ پر گری پڑتی ہے اور تُو کہتا ہے مجھے کس نے چھوا؟

32۔ اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تاکہ جس نے یہ کام کیا اُسے دیکھے۔

33۔ وہ عورت جو کچھ اُس سے ہوا تھا محسوس کر کے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اور اُس کے آگے گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دیا۔

34۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے ایمان سے تجھے شفا ملی۔ سلامت چلی جا اور اپنی بیماری سے بچی رہ۔

7۔ یوحنا 14 باب 12 آیت

12۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

8۔ یعقوب 5 باب 13 (تا پہلا)، 14، 15 آیات

13۔ اگر تم میں کوئی مصیبت زدہ ہو تو دعا کرے۔

14۔ اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے اور وہ خداوند کے نام سے اُس کر تیل مل کر اُس کے لئے دعا کریں۔

15۔ جو دعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا اور خداوند اُسے اٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی معافی ہو جائے گی۔

سائنس اور صحت

1۔ 129: 21۔26

ہمیں دواسازی کو ترک کر کے علم موجودات یعنی ''حقیقی ہستی کی سائنس'' پر توجہ دینی چاہئے۔ ہمیں چیزوں کے محض بیرونی فہم کو قبول کرنے کی بجائے حقیقت پسندی کی گہرائی کو دیکھنا چاہئے۔ کیا ہم انناس کے درخت سے آڑو حاصل کر سکتے ہیں، یا ہستی کی ہم آہنگی سے مخالفت سیکھ سکتے ہیں؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 411:20۔23

ساری بیماری کی میسر وجہ اور بنیاد خوف، لاعلمی یا گناہ ہے۔ بیماری ہمیشہ غلط فہم کی بدولت ترغیب پاتی ہے جو شعوری طور پر منظور کی جاتی ہے نہ کہ تباہ کی جاتی ہے۔ بیماری خارجی خیال کی ایک شبیہ ہے۔

3۔ 180:17۔24

ڈاکٹروں کو اپنے مریضوں کے ذہنوں میں بیماری نصب نہیں کرنی چاہئے، جیسا کہ وہ اکثر کرتے ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ فلاں بیماری ایک حتمی حقیقت ہے، حتیٰ کہ اِس سے قبل کہ وہ اُس مادی یقین کے وسیلہ بیماری کو حل کرنے کی کوشش کریں جس کی وہ حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ خیالات کو خوف کے ساتھ سجانے کی بجائے اُنہیں اُس الٰہی محبت کے تاثر کے وسیلہ جو خوف کو دور کرتا ہے مادی عقل کے ہنگامہ خیز عنصر کو درست کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

4۔ 416:24۔2

بیمار اُس ذہنی مرحلے سے متعلق کچھ نہیں جانتے جن سے وہ کمزور ہو رہے ہوتے ہیں، اور اِس کے ساتھ اُس مابعد الاطبعیاتی طریقے سے متعلق کچھ نہیں جانتے جس کے وسیلہ وہ شفایاب ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ اپنی بیماری سے متعلق پوچھتے ہیں، اُنہیں صرف وہی بتائیں جو جاننا اُن کے لئے بہتر ہے۔ اُنہیں یقین دلائیں کہ وہ اپنے مرض سے متعلق کچھ زیادہ سوچتے ہیں اور اُنہوں نے پہلے ہی اِس موضوع پر بہت کچھ سن رکھا ہے۔ اُن کی سوچ کو اُن کے بدنوں کی نسبت بڑی چیزوں کی طرف راغب کریں۔ اُنہیں تعلیم دیں کہ اُن کی ہستی روح کے وسیلہ قائم ہے نہ کہ مادے کے وسیلہ، اور یہ کہ وہ خدا، الٰہی محبت میں ہی صحتمندی، امن اور ہم آہنگی پاتے ہیں۔

5۔ 153:16۔24

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

آپ کہیں کہ ایک پھوڑا دردناک ہوتا ہے، مگر یہ ناممکن ہے، کیونکہ مادا عقل کے بغیر دردناک نہیں ہے۔ سوجن اور جلن کے ذریعے ایک پھوڑا محض درد پر ایک یقین کو ظاہر کرتا ہے، اور یہ یقین ہی پھوڑا کہلاتا ہے۔ اب اپنے مریض کو ذہنی طور پر سچائی کی گہری توجہ کی ہدایت دیں، تو جلد ہی اِس سے پھوڑا ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ حقیقت کہ جہاں فانی عقل درد کو محسوس کرنے کے لئے نہیں ہو گی وہاں درد موجود بھی نہیں ہوگا اِس بات کا ثبوت ہے کہ یہ نام نہاد عقل خود اپنا درد بناتی ہے، یعنی، درد پر اپنا خود کا یقین۔

6۔ 26-20:417

کرسچن سائنس کے مشفی کے لئے بیماری ایک خواب ہے جس سے مریض کو جاگنے کی ضرورت ہے۔ معالج کو بیماری حقیقی نہیں لگنی چاہئے، کیونکہ یہ بات قابل اثبات ہے کہ مریض کو ٹھیک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اُسے بیماری غیر حقیقی ظاہر کی جائے۔ یہ کرنے کے لئے، معالج کو سائنس میں بیماری کی غیر واقعیت کو سمجھنا چاہئے۔

7۔ 2-23:370

طبّی شہادتوں اور انفرادی تجربے دونوں کے مطابق کوئی بھی دوا بالا آخر اپنی فرضی طاقت کھو دیتی ہے اور مریض کے لئے مزید مفید نہیں رہتی۔ صحت بخش علاج بھی خود کی افادیت کھو دیتا ہے۔ عطائی علاج اسی طرح بیمار کی خوش فہمی کو کسی حد تک متاثر کرتا ہے، اور پھر وہ ٹھیک نہیں ہو پاتے۔ یہ اسباق بہت مفید ہیں۔ اِن اسباق کو کرسچن سائنس سے احساس، سچائی سے غلطی اور روح سے مادے کی ہماری بنیادوں کو فطری اور حقیقی طور پر تبدیل کرنا چاہئے۔

مادے کی حالت کو جانچنے کے لئے طبیب نبض، زبان، پھیپھڑوں کا معائنہ کرتے ہیں جبکہ در حقیقت سب کچھ عقل ہی ہے۔

8۔ 27-17:376

اگر بدن مادی ہے تو یہ کسی بھی طرح کسی وجہ سے بخار کا شکار نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ نام نہاد مادی بدن ذہنی نظریہ ہے جس پر فانی عقل کی حکمرانی ہوتی ہے، یہ صرف اُسی کا اظہار کرتا ہے جو یہ نام نہاد عقل بیان کرتی ہے۔ اِس لئے ہم آہنگ ہستی کے حوالے سے سچے حقائق پر خاموشی اور اونچی آواز دونوں کے ذریعے مریض کے جھوٹے عقیدے کو فنا کرنا ہی موثر علاج ہے، یعنی انسان کو بیمار کی بجائے تندرست پیش کرنا اور یہ ظاہر کرنا کہ مادے کے لئے تکلیف سہنا، درد یا حرارت محسوس کرنا، پیاس یا بخار محسوس کرنا ناممکن ہے۔ خوف کو تباہ کریں تو آپ بخار کا خاتمہ کریں گے۔

9۔ 371: 26۔32

انسانیت سائنس اور مسیحت کے وسیلہ فروغ پائے گی۔ دوڑ کو تیز کرنے کی ضرورت اس حقیقت کا باپ ہے کہ عقل یہ کر سکتی ہے؛ کیونکہ عقل آلودگی کی بجائے پاکیزگی، کمزوری کی بجائے طاقت، اور بیماری کی بجائے صحتمندی بخش سکتی ہے۔ یہ پورے نظام میں قابل تبدیل ہے، اور اسے "ہر ذرے تک" بنا سکتی ہے۔

10۔ 146: 2۔7

قدیم مسیحی معالج تھے۔ مسیحت کا یہ عنصر کھو کیوں گیا ہے؟ کیونکہ ہمارا مذہبی نظام کم و بیش ہمارے طبّی نظاموں کے زیر اطاعت ہو گیا ہے۔ پہلی بت پرستی مادے پر یقین تھا۔ سکولوں نے خدائی پر ایمان کی بجائے، منشیات کے فیشن پر ایمان کو فروغ دیا ہے۔

11۔ 230: 1۔2، 4۔10

اگر بیماری حقیقی ہے تو یہ لافانیت سے تعلق رکھتی ہے؛ اگر سچی ہے تو یہ سچائی کا حصہ ہے۔۔۔۔ لیکن اگر گناہ اور بیماری بھرم ہیں، اس فانی خواب یا بھرم سے بیدار ہونا ہمیں صحتمندی، پاکیزگی اور لافانیت مہیا کرتا ہے۔ یہ بیداری

مسیح کی ہمیشہ آمد ہے، سچائی کا پیشگی ظہور، جو غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔ یہ وہ نجات ہے جو خدا، الٰہی اصول، اُس محبت کے وسیلہ ملتی ہے جسے یسوع نے ظاہر کیا۔

12۔ 483:5۔12

بیماری کی درجہ بندی ہم اُس غلطی کے طور پر کرتے ہیں جسے سچائی یا عقل کے علاوہ کوئی چیز شفا نہیں دے سکتی، بشرطیکہ یہ عقل الٰہی ہو نہ کہ انسانی۔ عقل تمام تر دیگر قوتوں سے ماوراء ہے، اور بالا آخر شفا میں دوسرے تمام تر وسائل پر فوقیت حاصل کرے گی۔ سائنس کے وسیلہ شفا دینے کے لئے آپ کو سائنس کے روحانی اور اخلاقی مطالبات سے لاعلم نہیں ہونا چاہئے اور اُن کی نافرمانی نہیں کرنا چاہئے۔ اخلاقی جہالت یا گناہ آپ کے اظہار کو متاثر کرتے ہیں اور کرسچن سائنس کے معیارات کی رسائی میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

13۔ 142:28۔4

خدا قادر مطلق ہستی ہے، اُس نے دوا بنائی؛ مگر یہ دوا عقل تھی۔ یہ مادا نہیں ہونی چاہئے تھی، جو عقل، یعنی خدا کی فطرت اور کردار سے الگ ہوتا ہے۔ سچ ہر قسم کی غلطی کے لئے خدا کا دیا ہوا علاج ہے، اور سچائی صرف اُسی چیز کو نیست کرتی ہے جو غیر حقیقی ہوتی ہے۔ لہٰذہ یہ حقیقت ہے کہ کل کی مانند آج بھی مسیح بدروحوں کو نکالتا اور بیماروں کو شفا دیتا ہے۔

14۔ 144:20۔22، 27۔29

سچائی، نہ کہ جسمانی رضا، وہ الٰہی قوت ہے جو بیماری سے کہتی ہے، ”ساکت ہو، تھم جا۔“

جب ہستی کی سائنس کو عالمی سطح پر سمجھا جاتا ہے، تو ہر شخص اپنا خود کا طبیب ہو گا، اور سچائی عالمگیر اکسیرِ اعظم ہو گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روز مرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔